Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز انوار

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

خطبہ جمعہ نمبر ۱۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

نمبر ۱۲۵	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ ۴ احسان ۱۳۵۱ ہش ۴ جون ۱۹۷۲ء	جلد ۶۱/۲۶

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳ احسان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ:-

حضور کو سر درد سے تو آرام ہے لیکن جگروں کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۳ احسان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی التزاماً دعا فرمائیں۔

ربوہ - ۳ احسان - کل بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ علالت طبع کے باعث نماز جمعہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی زیر ہدایت مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ فاتحہ کی آیات صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنے روحانی انعامات مومنوں پر نازل کرتا ہے لیکن ان انعامات کو قائم رکھنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کریں۔ اپنے آپکو لاشئے محض سمجھیں اور مزید روحانی انعامات کے حصول کے لئے کوشاں رہیں اور ہمیشہ خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کرتے رہیں۔

ربوہ - ۳ احسان - حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرماتے رہیں۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے مخلصین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جن مخلصین نے سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔ ان کی فہرستیں دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع ہو چکی ہیں۔ نئی فہرست تیار ہو رہی ہے۔ جن مخلصین کو اللہ تعالیٰ توفیق عطاء فرمائے وہ اپنے وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی ابھی سے کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اور اس عظیم تحریک کو ہر لحاظ سے کامیاب کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دیدار الٰہی کے لئے تبتّل، تزکیہ نفس اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ضروری ہے

اس کا طریق یہ ہے کہ دعا کرو اور صادقوں کی صحبت میں رہو تا کہ خدا کی قدرت کے تازہ بتازہ نشان دیکھ سکو

"مَنْ کَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ جو لوگ یہاں نابینا اور اندھے ہیں وہ وہاں بھی اندھے ہوں گے۔ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ دیدار الٰہی کے لئے یہاں سے حواس اور آنکھیں لے جاوے اور ان آنکھوں کے لئے ضرورت ہے تبتّل کی، تزکیہ نفس کی اور یہ کہ خدا تعالیٰ کو سب پر مقدم کرو۔ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ دیکھو، سنو اور بولو۔ اسی کا نام فنافی اللہ ہے۔ اور جب تک یہ مقام اور درجہ حاصل نہیں ہوتا۔ نجات نہیں۔ ... اس کا طریق یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو تا معرفت زیادہ ہو اور صادقوں کی صحبت میں رہیں جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور تصرف کے تازہ بتازہ نشان دیکھتے ہیں۔ پھر وہ جس طرح پر چاہے گا اور جس راہ سے چاہے گا معرفت بڑھا دے گا اور بصیرت عطا کرے گا اور ثلج قلب ہو جائے گا۔

یہ بالکل سچ ہے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی عظمت پر ایمان ہوگا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ سے محبت اور خوف ہوگا ورنہ غفلت کے ایّام میں جرائم پر دلیر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں، جن سے گناہ جل جاتے ہیں اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جن اشیاء سے ڈرتا ہے، پرہیز کرتا ہے۔ مثلاً جانتا ہے کہ آگ جلا دیتی ہے اس لئے آگ میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ یا مثلاً اگر یہ علم ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو اس راستہ سے نہیں گزرے گا۔ اسی طرح اگر اس کو یہ یقین ہو جاوے کہ گناہ کا زہر اس کو ہلاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ڈرے اور اس کو یقین ہو کہ وہ گناہ کو ناپسند کرتا ہے اور گناہ پر سخت سزا دیتا ہے تو اُس کو گناہ پر دلیری اور جرأت نہ ہو۔ زمین پر پھر وہ اس طرح سے چلتا ہے جیسے مُردہ چلتا ہے۔ اس کی رُوح ہر وقت خدا تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے۔

یہ وہ امور ہیں جو ہم اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۶۲، ۶۳)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

انفرادی زندگی کی طرح اجتماعی زندگی میں بھی محاسبہ نفس کے بغیر کامیابی کی راہیں نہیں کھل سکتیں

صحیح کوشش کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی راہوں میں زیادہ تندہی سے چلنا شروع کر دیتا ہے

اگر خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت تدبیر کی جائے اور پھر اس کے ساتھ دعا بھی شامل ہو تو کوئی کام بے نتیجہ نہیں رہ سکتا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(فرمودہ ۲۸ رماہ شہادت ۱۳۵۱ھش مطابق ۲۸ راپریل ۱۹۷۲ء بمقام مسجد مبارک ربوہ)

مرتبہ :- مکرم اللہ بخش صاحب شاھد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے اس حصۂ آیت کی تلاوت فرمائی۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (البقرہ : ۴۶)

پھر فرمایا :-

ایک سال ختم ہونے کو ہے اور ایک نیا سال شروع ہونے والا ہے۔ یہ زمانی اور مکانی فاصلے اور منزلیں، کوشش اور جدوجہد کی انتہاء نہیں ہوتے بلکہ ایک کوشش جب ختم ہوتی ہے تو ایک نئی اور ایک بڑی کوشش شروع ہو جاتی ہے اور اس تسلسل کی ہر منزل ٹھہرنے کی جگہ نہیں بلکہ ایک نئی کوشش کے انتظام۔ ایک نئے عزم کا مقام ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک دَور تو ایک سال کا بنایا ہے جس کا مَیں اس وقت ذکر کر رہا ہوں۔ اور اُس نے بعض دوسرے دَور بھی بنائے ہیں جن میں وقت کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ فاصلے اور زمانے کی اس تعیین میں کئی حکمتیں ہیں، جن میں

ایک بڑی حکمت

یہ ہے کہ ہم محاسبہ کر سکیں کہ (سال کا) دَور جو گذر رہا اس میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا۔ اس امر کا محاسبہ ہونا چاہیئے اور یہ بات کھل کر ہمارے سامنے آنی چاہیئے کہ ہم نے کونسی غلطیاں کیں اور کیا کامیابیاں حاصل کیں۔ جہاں انفرادی زندگی محاسبۂ نفس کے بغیر کامیاب نہیں ہوتی وہاں اجتماعی زندگی میں بھی محاسبہ کے بغیر ترقی کی راہیں نہیں کھلا کرتیں۔ اگر انسان یہ سمجھ لے کہ جو کچھ اُس نے کیا ہے وہ درست ہے اور کامل ہے اور اس کا صحیح نتیجہ نکلنا چاہیئے، تو اس کی غلطیاں دُور نہیں ہونگی۔ اور اگر وہ یہ خیال کرے کہ جتنا کام مجھے کرنا چاہیئے تھا وہ میں نے کر لیا ہے تو اُس کو زیادہ زور کے ساتھ کام کرنے کی توفیق نہیں ملے گی۔ بہرحال ایک جائزہ لینا چاہیئے اور اس بات کا محاسبہ ہونا چاہیئے کہ ہم نے کہاں، کس رنگ میں اور کیوں غلطی کی، اور آئندہ اس سے بچنے اور اصلاح کرنے کا پروگرام بننا چاہیئے۔

ہمارا جو سال ختم ہوتا ہے۔ اس میں جو کوششیں کی جاتی ہیں، اس دوران خدا تعالیٰ کی راہ میں جو قربانیاں دی جاتی ہیں اور نفس اور معاشرہ کی اصلاح کے لئے جو جدوجہد اور مجاہدہ کیا جاتا ہے، اس کا ایک حصہ

ہماری مالی قربانیاں

ہیں۔ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جب مالی قربانیاں ایک نظام کے ماتحت دی جائیں تو احبابِ جماعت یہ توقع رکھتے ہیں کہ انتظام چُست ہوگا اور سارا سال باہمی مشوروں، یاددہانیوں اور نصیحت کے ذریعے ذمہ داریاں ادا کروائی جائیں گی۔ ایک نقطۂ نگاہ سے نظام ذمہ داری ادا کرتا ہے اور ایک دوسرے نقطۂ نگاہ سے ذمہ داری ادا کرواتا ہے۔ پس احبابِ جماعت یہ سمجھتے ہیں کہ ذمہ داریاں ادا کرائی جائیں گی اور کسی ایک کو بھی سُست ہونے دیا جائیگا نہ غافل۔ اِس طرح سارے مل کر اس انتظام میں آگے سے آگے اور تیز سے تیز تر ہوتے ہوئے بڑھتے چلے جائیں گے۔ لیکن اس کے برعکس بعض جگہ تو بہت بھیانک حد تک اور بعض جگہ ایک حد تک سُستی یہ ہوتی ہے کہ وہ مالی بوجھ جو احبابِ جماعت پہ سارے سال میں پھیل کر پڑنا چاہیئے۔ وہ پھیلاؤ کی بجائے بعض دفعہ آخری چھ ماہ یا آخری دو ماہ پر پڑتا ہے۔ پس احبابِ جماعت کے لئے

حالات کے لحاظ سے

پروگرام بننا چاہیئے۔ مثلاً زمیندار ہیں ان کے لئے چھ ماہ کا پروگرام ہو کیونکہ انہوں نے فصلوں کے موقع پر اپنی مالی قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ جب ان کی فصلیں تیار ہوں اور مالی قربانی کے قابل ہوں تو اُس وقت ان کو یاد دہانی کرائی جانی چاہیئے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں وقت پہ ادا کر دیں اور بعد میں ان کو بوجھ برداشت نہ کرنا پڑے۔ جماعت کے بعض دوست ایسے ہیں کہ جنہیں ماہانہ تنخواہ ملتی ہے۔ ان کی ماہانہ مالی ذمہ داری ادا ہونی چاہیئے۔ اگر وہ کسی ایک مہینہ میں سُستی دکھائیں گے تو دوسرے مہینے ان پر بڑا بوجھ پڑ جائے گا۔ اگر آپ نے اُن کو آٹھ نو مہینے سُست رہنے دیا تو گویا دسویں، گیارہویں اور بارہویں ماہ میں سارے سال کے چندے ادا کرنے اور مالی قربانیاں پیش کرنے کا ان پر بڑا بوجھ پڑ گیا۔

یورپ وغیرہ میں اکثر جگہ ہفتہ وار تنخواہ ملتی ہے، لہذا وہاں

ہفتہ وار وصولی

ہونی چاہیئے۔ مثلاً ایک شخص کو انگلستان میں آٹھ پاؤنڈ ہفتہ وار ملتے ہیں اگر آپ اس سے ہفتہ وار سولہواں حصہ یعنی دس شلنگ نہیں لیتے (سال کے حساب سے سولہواں حصہ کچھ کم بنے گا) دوسرے ہفتے بھی نہیں لیتے، پھر تیسرے ہفتے بھی نہیں لیتے اور چوتھے ہفتے چار ہفتوں کا اکٹھا لینا چاہتے ہیں تو اس صورت میں اسپر بڑا بوجھ ہوگا۔

مزدور ہیں جو روزانہ کمانے والے ہیں اگرچہ اس معاملہ میں زیادہ سوچنے، فکر و تدبّر کرنے اور زیادہ مشورے کرنے کی ضرورت ہے لیکن کسی وقت ہمیں اس طرف آنا پڑے گا اور اس کے بارہ میں کوئی پروگرام بنانا ہوگا۔ ایک مزدور جو صبح سے شام تک محنت کر کے کما رہا ہے۔ اگر اس کی کمائی پانچ روپے روزانہ ہے تو پانچ آنے اس کو چندہ عام دے دینا چاہیئے۔ (آنے اگرچہ مروّجہ سکوں میں ختم ہو چکے ہیں لیکن مَیں اس مثال میں "آنے ہی لُوں گا" تاکہ آسانی سے سمجھ آ جائے) پانچ روپے میں سے پانچ آنے دینا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ لیکن مہینے کے آخر میں روزانہ کمانے والے کے لئے ڈیڑھ سو آنے دینا عملاً ناممکن ہے، سوائے اس کے کہ وہ بہت قربانی کرنے والا ہو اور اپنے بچّوں کو بھُوکا رکھ کر یہ رقم ادا کر دے اور اس صورت میں آپ (اور آپ سے میری مراد اس تسلسل میں نظامِ جماعت ہے) اُس تکلیف کے ذمہ دار ہونگے۔ روزانہ ادائیگی اسکے لئے کوئی بوجھ نہیں ہے کیونکہ پانچ روپے وہ کماتا ہے اور پانچ آنے اُس نے چندہ دینا ہے۔

اگرچہ جماعت میں اس وقت روزانہ وصولی کا یہ نظام نہیں ہے۔ لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت جماعت میں وسعت پیدا کر رہی ہے اور الٰہی سلسلوں میں ابتداء میں غرباء ہی شامل ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ

ہماری اکثریت

مزدوروں اور کسانوں پر مشتمل ہے جن کو روزانہ یا دو دن بعد اجرت ملتی ہے۔ یا بعض دفعہ مزدور کو جب سہولت ہو تو خود ہی کہتا ہے کہ میں نے تین دن تمہارا کام کرنا ہے تین دن کے بعد مجھے اکٹھی مزدوری دے دینا لیکن بہت سارے مزدور ایسے ہیں جو روزانہ کماتے ہیں اور روزانہ ہی ان کا خرچ ہوتا ہے۔ بہرحال اس کا تفصیلی جائزہ لینا چاہیئے اور اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

خدا تعالیٰ جو قادر مطلق ہے اسی کا سب کچھ ہے وہ سارا بھی لے لے تو کسی کو اعتراض نہیں۔ عقلاً نہ کسی اور لحاظ سے جب وہ خدا کہتا ہے کہ جتنا بوجھ تم برداشت کر سکتے ہو میں اس سے زیادہ مشقت تمہارے اوپر نہیں ڈالوں گا۔ جیسا کہ فرمایا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

جب قادر مطلق خدا کا یہ ارشاد ہے تو ایک عاجز انسان کو کون حق دے سکتا ہے کہ اپنے بھائی پر اس سے زیادہ بوجھ ڈال دے جتنا وہ برداشت کر سکتا ہے۔ جب آپ انتظامی سستی کرتے ہیں جب آپ کا بھائی اپنی کمائی میں سے مالی قربانی دینا چاہتا ہے اور آپ اس سے وقت پر نہیں لیتے تو آپ اس پر ایسا بوجھ ڈالنا چاہتے ہیں جو اس کے لئے تکلیف اور تنگی کا موجب ہے اور ناقابل برداشت بوجھ کے احساس پر منتج ہوتا ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے کیونکہ یہ گناہ ہے۔ جس طرح اور دکھ دینا اور ایذا رسانی منع اور گناہ ہے اسی طرح یہ بھی منع ہے۔

انتظام ایسا ہونا چاہیئے

کہ احباب جماعت ناقابل برداشت بوجھ سے بچ سکیں۔ اس کی کئی شکلیں نکل سکتی ہیں جن کی تفصیل میں میں اس وقت نہیں جاتا۔ بہرحال کئی جگہ نہیں بلکہ اکثر جگہ کچھ نہ کچھ سستی ضرور ہو جاتی ہے اور بعض جگہ تو اتنی سستی ہوتی ہے کہ آدمی سوچ کر کانپ اٹھتا ہے۔ مثلاً ایک ضلع کا صدر انجمن احمدیہ کا چندہ بجٹ دو لاکھ کے قریب تھا اور اب اس آخری مہینے میں مجھے پتہ لگا کہ اس میں سے وصولی پچاس ساٹھ ہزار ہے اور بقایا ایک لاکھ تیس ہزار کے درمیان ہے۔ گویا ضلع کے انتظام نے کام ہی کوئی نہیں کیا اور اب خط لکھ رہے ہیں کہ ہم بڑی کوشش کر رہے ہیں۔ جو شخص قربانی دینے والا ہے وہ تو اپنے اوپر مصیبت ڈال کر بھی (ناجائز مصیبت جو تم نے اس کے لئے پیدا کی ہے) اور انتہائی قربانی دے کر بھی خدا کے حضور اپنے اموال پیش کر دے گا لیکن تم منتظم ہونے کے لحاظ سے اور جماعتی نظام کے عہدیدار ہونے کے لحاظ سے ایک بہت بڑے گناہ کے مرتکب ہوئے ہو۔ تم نے اپنے بھائیوں کے لئے دکھ کا سامان پیدا کیا ہے۔ بجائے اس کے کہ تم ان کے لئے راحت اور بشاشت اور سہولت کے سامان پیدا کرتے۔

اللہ تعالیٰ کا دین یُسر یعنی

سہولت کا سامان

پیدا کرتا ہے۔ سہولت کے یہ معنے نہیں کہ چوری کرو اور دھوکا دو کیونکہ تو عملاً ان معنوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔ یُسر کا مطلب ہی یہ ہے کہ سارا ڈھانچہ ایسا ہے کہ جب وہ پختہ اور مضبوط ہو تو ایک مومن ہنستے کھیلتے بشاشت کے ساتھ قربانیاں کرتا چلا جاتا ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ جس دل میں ایمان کی بشاشت پیدا ہو جاتی ہے اسے پھر کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا تو ساتھ ہی آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس مومن کا جو ماحول ہے وہ بشاشت پیدا کرنے والا ہے۔ مومن جس نظام میں بندھ جاتا ہے وہ نظام بشاشت پیدا کرنے والا ہوتا ہے ناجائز بوجھ ڈالنے والا نہیں ہوتا۔ لیکن جب نظام کی کمزوری ہو یا نظام کی عدم توجہ ہو یا نظام کی غفلت یا نظام کی بے پرواہی ہو تو نظام ایسے سامان پیدا کرتا ہے کہ بشاشت چھن جاتی ہے۔ اس کے باوجود ننانوے فی صد احمدی ایسے ہیں کہ پھر بھی ان سے بشاشت نہیں چھینی جاتی۔ مگر تم نے ایک گناہ کا ارتکاب کر لیا اور تم سے مراد

عہدیداران جماعت

ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ اکثر جگہ تھوڑی بہت سستی ہوتی ہے۔ لیکن بعض جگہ اتنی زیادہ سستی اور غفلت سے کام لیا گیا ہے کہ میں بے حد پریشانی کے ایام میں سے گزرا ہوں۔ تم نے پچیس فی صد کام کیا اور پچھتر فی صد بوجھ اپنے بھائیوں پر ڈال دیا جس کا جواز ہی کوئی نہیں تمہاری غفلت کے نتیجہ میں جو تکلیف پیدا ہوئی ہے اس کا کوئی جواز نہیں اور تم خدا کے سامنے اس بات کے ذمہ وار اور جواب دہ ہو۔

اب ایک مالی سال گزر رہا ہے اور دوسرا مالی سال شروع ہو رہا ہے۔ سب کو اپنی اپنی جگہ سوچنا چاہیئے کہ ہم کم سے کم ناجائز بوجھ ڈالیں۔ کم سے کم میں اس لئے کہتا ہوں کہ بہرحال

انسان کمزور ہے

کمزوری بھی ہو سکتی ہے ورنہ اصولاً تو یہ ہے کہ قطعاً کوئی بوجھ نہ پڑے۔ پس کم سے کم بوجھ ڈال کر احباب جماعت کے لئے زیادہ سے زیادہ بشاشت اور سہولت کے سامان پیدا کریں۔ یہ سوچنا چاہیئے کہ یہ سامان کس طرح مہیا ہو سکتے ہیں۔

بعض جگہ میں نے دیکھا ہے کہ کاغذ سے زیادہ کام لیا جاتا ہے اور عقل اور عمل سے تھوڑا۔ یہ بھی غلط ہے کیونکہ کاغذی گھوڑے دوڑانے کے ساتھ تو کامیابی نہیں ہوا کرتی۔ پھر بعض جگہ میں نے دیکھا ہے کہ غلط عمل کرتے ہیں اور غلط عمل کی وجہ سے نتیجہ صحیح نہیں نکلتا اور نہ پھل پیدا ہوتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے کوشش تو بڑی کی مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔

یہ ایک حقیقت ہے

جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ کوئی مذہبی جماعت انکار کر سکتی ہے کہ جب سے انبیاء کا سلسلہ شروع ہوا اس وقت سے لے کر آج تک انسان نے یہی دیکھا کہ جب خلوص نیت کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے قانون اور خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی تدبیر کے ماتحت کام کیا جاتا ہے۔ جس تدبیر میں دعا بھی شامل ہو تو وہ کام بے نتیجہ نہیں رہ سکتا۔ کبھی خدا تعالیٰ اپنی قدرت اور اپنے حکم اور غلبہ اور عزت کے ثابت کرنے کے لئے

ایک مثال

قائم کر دیتا ہے کہ کوشش کا نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور پھر چھن جاتا ہے۔ انفرادی طور پر بھی ایسا ہوتا ہے اور اجتماعی طور پر بھی لیکن اس میں بھی حکمت ہوتی ہے اور کوئی سبق دینا مقصود ہوتا ہے کوئی اور غفلت ہوتی ہے۔ جسے دور کرنا مقصود ہوتا ہے مگر خدا تعالیٰ کا عام قانون یہی ہے کہ اگر اس کے بتائے ہوئے طریق پر اور اس کے قائم کردہ قانون کے مطابق کوشش کرو گے تو پھل پاؤ گے۔ یہ عام قانون ہے۔ ناکام ہونے والوں کی غلطی اپنی ہوتی ہے اور سر تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ ہمیشہ ہر ناکامی اپنی طرف منسوب کرو۔ اگر تم نے کامیاب ہونا ہے تو اپنی

اصلاح کی کوشش

کرو اور محاسبہ کرو۔ نفس کا بھی محاسبہ اور جماعتی تنظیم کا بھی محاسبہ کوئی کمزوری یا غفلت یا بے تدبیر ہونا خدا کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ پس اسے اپنی طرف منسوب کرو اور اس کو دور کرنے کی کوشش کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجھے تو بڑا سخت غصہ آتا ہے اگر میرے سامنے کوئی ایسی بات کرے کہ ہم نے تو کوشش کی تھی مگر نتیجہ کوئی نہیں نکلا۔ نعوذ باللہ گویا اللہ تعالیٰ بڑا ظالم ہے جس نے کوئی نتیجہ نہیں نکالا۔ یہ تو ناممکن بات ہے۔ اب ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ ہمارے دل میں جو اللہ تعالیٰ کا پیار ہے اور ہمیں صفات باری کی جو معرفت حاصل ہے وہ اس کی نفی کرتی ہے۔

پس تمہاری کوشش کے نتیجہ میں جو ناکامی پیدا ہوتی ہے وہ تمہاری بدعملی اور کم عقلی کا نتیجہ ہے اور وہ نتیجہ خدا کی طرف منسوب نہیں ہو سکتا۔ اگر تم خدا کے بتائے ہوئے قانون کے مطابق کام کرو گے۔ حُسنِ عمل ہوگا۔ جو دعا کے ستونوں کے اوپر کھڑا ہوگا۔ پھر ناکامی کا سوال ہی نہیں اور رضا یقیناً حاصل ہو جائے گی۔ لیکن اگر تم بظاہر حسنِ عمل کرو اور دعا کے ستون اس کے لئے تیار نہ کرو تو وہ بلندی تمہیں نہیں ملے گی اور کامیابی تمہارے نصیب میں نہیں ہوگی۔ لیکن جیسا کہ خدا نے کہا

استعینوا بالصبر والصلوٰۃ

کہ ایک مسلسل اور نہ تھکنے والے عمل اور دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا تمہیں مل جائے گی۔ ہم اس کو فلاح کہتے ہیں اور ہماری کوششوں کا یہی پھل ہے صرف سمجھانے کے لئے نام مختلف رکھے جاتے ہیں۔

پس ایک تو مالی قربانیوں کے سلسلے میں جو کامیابیاں ہوئیں یا ناکامیاں ہوئیں۔ جو غفلتیں ہوئیں یا جو کمزوریاں ہمیں نظر آئیں، یہ سب کچھ ہمارے سامنے آنا چاہیئے اور دوسرے ہمیں ایک نیا عہد باندھنا چاہیئے کہ اگلے سال ایسا نہیں ہوگا اور ہم اپنے بھائیوں کے لئے دکھ اور تکلیف کا باعث نہیں بنیں گے بلکہ ان کے لئے سہولتوں کا باعث بنیں گے۔

جماعت احمدیہ کی جو اجتماعی جدوجہد ہے۔ اس میں مالی قربانیاں ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔ جماعت کی طرف سے جو ایک جہاد شروع ہے اور ایک عمل کا پروگرام جاری ہے، دُنیا کبھی اس کو منصوبہ کہتی ہے اور کبھی کچھ کہتی ہے لیکن میں کہوں گا کہ ہر ایک پہلو سے اپنے رب کے حضور ہماری جو

عاجزانہ پیشکش

ہے مالی قربانی تو اس کا صرف ایک نقطۂ نگاہ، ایک زاویہ اور ایک پہلو ہے۔ اس کے علاوہ جماعت کی ہزاروں ذمہ داریاں ہیں۔ آپ مالی قربانی بھی حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے ہی دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو تو مال کی ضرورت نہیں لیکن اس معنی میں کہ اس کے بندوں کو علم سکھا کر اور عقل دے کر اور قرآن کریم کے نور سے ان کے سینوں کو منور کر کے ان کے لئے ایسے سامان پیدا کریں کہ وہ خدا تعالیٰ کی حمد کریں۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ کا یہی حق ہے کہ ہم اس کے عاجز اور شکرگزار بندے بن کر اپنی زندگیوں کو گذاریں لیکن اللہ تعالیٰ کو نہ میری طاقت کی ضرورت ہے نہ اس کو میرے مال کی ضرورت ہے نہ میری دولت کی ضرورت ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کو اس حمد کی ضرورت ہے جو میری زبان سے نکلتی ہے غرضیکہ خدا تعالیٰ کو تو کسی چیز کی ضرورت نہیں لیکن ہم اس کے شکرگزار بندے بن کر اس کی رضا کو حاصل کرتے ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ یہ محاورہ تو ہمیں خوش کرنے کے لئے بنا دیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے ورنہ اصل تو یہ ہے کہ یہ ہمارا ہی حق ہے کہ ہم اپنے رب کو راضی کر لیں اور یہ اس کی مہربانی ہے کہ اس نے ہمیں یہ حق دے دیا۔

حقوق اللہ کی طرح

حقوق العباد کی ادائیگی

بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حق اور اس کے بندوں کے حق کو اُسی کے حکم اور منشاء اور قانون اور شریعت کے مطابق اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ادا کرنا ہی اسلام ہے اور یہی مذہب ہے۔ پہلے مذاہب اور رنگ کے تھے۔ وہ وقتی، زمانی اور مکانی تھے اب ایک عالمگیر مذہب یعنی اسلام آ گیا ہے جو قیامت تک کے لئے ہے لیکن مذہب کی یہ خصوصیت یعنی اس کا وقتی یا زمانی یا مکانی ہونا یا اس کا ایک عالمگیر اور قیامت تک کے لئے ممتد ہونا، دونوں میں اس لحاظ سے کوئی تفریق نہیں کرتی کہ اللہ تعالیٰ کا حق اور اس کے بندوں کا حق ادا کرنا ہے یا نہیں۔ ہر مذہب جو اس دنیا میں آیا اس نے کہا کہ خدا کے حقوق اُس کو دو اور اس کے بندوں کے حقوق ان کو دو۔ یہ صحیح ہے کہ اسلام نے عالمگیر مذہب ہونے کے لحاظ سے ایسے حقوق قائم کئے جو عالمگیر نوعیت کے ہیں اور ان کی ادائیگی کے ایسے سامان پیدا کئے کہ ہر زمانہ میں جو حق نئے تو بدلے ہوئے حالات کے لحاظ سے ان حقوق کی ادائیگی کی سمجھ اور ان کا فہم بھی عطا کیا۔ خدا تعالیٰ نے اسلام میں اپنے بندوں کو کھڑا کیا جنہوں نے قرآن کریم سکھایا۔ پھر ان حقوق کی ادائیگی کے لئے جن نئے سے نئے سامانوں کی ضرورت تھی وہ بھی پیدا کئے۔ دراصل ہم اپنے مال بھی حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ہی پیش کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر خدا کے بندے کا یہ بنیادی حق ہے کہ اسے علم قرآن حاصل ہو۔ یہ ایک بندے کا حق ہے اور کوئی شخص اپنے بھائی کو یہ نہیں کہہ سکتا کہ جا تجھے قرآن کریم سے کیا تعلق ہے؟ کیونکہ قرآن کریم نے تو ہر فرد بشر کو مخاطب کر کے کہا کہ مجھے سیکھو مجھے سمجھو، مجھ سے فائدہ اٹھاؤ اور میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں

ہر بندۂ خدا کا یہ حق ہے

کہ وہ قرآن جانتا ہو اور قرآن کی سمجھ رکھتا ہو۔ اب ہماری مالی قربانیوں کا ایک حصہ اُس حق کی ادائیگی پر خرچ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ نے ہر فرد بشر کا قائم کیا کہ وہ قرآن کریم کا علم حاصل کرے اور اس سے استفادہ کرے۔ ہمیں اس کے متعلق بھی غور کرنا چاہیئے کہ گذشتہ سال حقوق العباد کی ادائیگی کے اس حصہ میں ہم نے غفلتیں تو نہیں برتیں اور اس مہم میں ہم پر جو ذمہ داریاں تھیں ہم نے وہ پوری طرح ادا کی ہیں یا نہیں؟ میں نے یہ ایک مثال صرف اس لئے دی ہے تاکہ آپ سمجھ جائیں کہ مالی قربانی یا اپنے رب کے حضور جو ہماری مالی پیشکش ہے وہ تو ہماری کوشش ہے وہ تو ہماری کوشش اور جدوجہد کا ایک بالکل تھوڑا سا حصہ ہے پھر وہ خود مقصود بھی نہیں بلکہ مقصود حقوق العباد کی ادائیگی ہے اور اس کے بہت سے پہلو ہیں۔

اس وقت میں نے زیادہ تفصیل کے ساتھ مالی قربانی کے حصہ کو بیان کیا ہے اور آئندہ مجھے توفیق ملی تو دوسری باتوں کو لوں گا (انشاء اللہ تعالیٰ) اور ان کے متعلق بتاؤں گا مثلاً

تعلیم القرآن

ہے اس کی جو ذمہ داری ہمارے اوپر ہے جب اس کا محاسبہ کریں گے تو ساری چیزیں سامنے آئیں گی کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی میں روکیں کونسی ہیں کن اطراف سے ہیں اور ان کو دور کیسے کیا جا سکتا ہے تاکہ ہماری ذمہ داری پوری طرح ادا ہو سکے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح محاسبہ سے یہ بھی علم ہوگا کہ اس کی ادائیگی میں سہولتیں کونسی ہیں؟ آیا وہ سہولت پوری پوری ہمیں میسر آتی ہے یا کچھ مزید میسر آ سکتی ہے غرضیکہ درمیان سے روکیں بھی دور ہوں اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے جو سامان ہیں اگر ہم اپنی غفلتوں کے نتیجہ میں ایک حد تک ان سے محروم رہے ہیں تو وہ سامان بھی ہمیں ملنے چاہئیں تاکہ تعلیم قرآن جو ایک

انسان کا بنیادی حق

ہے، اس بنیادی حق کو ہم پوری طرح ادا کر سکیں۔ میں اگلے مہینہ ڈیڑھ مہینہ میں جماعت کے سامنے ان باتوں کو رکھوں گا اور اسبارہ میں انہیں نصیحت کروں گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس کی توفیق دے۔

بہرحال آج کل ہمارے دفاتر کے ایک حصے نظارت بیت المال آمد کو بھی بڑی پریشانی ہے اور باہر کے نظام کو بھی اپنی غفلتوں اور سستیوں کے نتیجہ میں پریشانی اٹھانی پڑی ہے۔ میں نے کئی خطوط اپنے دستخطوں سے بھیج کر ان کو یاددہانی کرائی اور ان پر زور دیا کہ ذمہ داری کو ادا کریں۔

نظارت بیت المال

نے میرے سامنے ہی سفارش کی تھی کہ سو فیصد وعدے پورے کرنے کے بارہ میں لکھا جائے میں نے انہیں یہ کہا تھا کہ میں تو یہ نہیں لکھوں گا۔ بلکہ میں یہ لکھوں گا کہ اپنے وعدوں کو ایک سو دس فیصد پورا کریں۔ میں ان دوستوں کو اس جگہ پہ کیوں کھڑا کر دوں جہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سال پہلے ہم نے سوچا تھا کہ وہاں کھڑے ہوں گے ان کو تو اس سے آگے نکلنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں ہم پر بڑے فضل کیے اور بڑی رحمتیں نازل کیں۔ اب ایک جگہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ اُن کی وصولی ۱۱۸ فی صد پہ پہنچ گئی ہے۔ ایک اور جگہ کی اطلاع ہے (یہ جماعت بہت بڑی ہے اور کئی لاکھ ان کا چندہ ہے) کہ ان کا چندہ ایک سو چھ یا ایک سو آٹھ فی صد تک پہنچا ہوا ہے۔ ابھی وقت ختم نہیں ہوا اور مزید چندہ ابھی آ رہا ہے دیکھیں کہاں تک پہنچتا ہے۔ (یک صد اٹھارہ فی صد نمبر ۱ تک پہنچ گئے ہیں۔ پس اگر صحیح کوشش کی جائے تو کیسا نتیجہ نکلتا ہے اور

کوشش کا پھل

ضرور پیدا ہوتا ہے اس سے انسان سرور اور لذت حاصل کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے دیکھتا ہے اور اس کے قرب کی راہوں پر زیادہ تندہی کے ساتھ چلنا شروع کر دیتا ہے پھر مزید زیادہ لذتوں اور سرور کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے ایسے ہی سامان پیدا کرتا رہے۔

مرض اٹھرا کا شافی علاج مفید حبوب اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۲۵۲۳ پر تشریف لائیں
گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ — گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز عمر بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

کمزور اور سوکھے بچوں کو خوبصورت صحت مند اور پُرخون بنانے کیلئے
پیور بے بی ٹانک ایک قابل اعتماد دوا ہے
قیمت فی کورس ۱/۳ روپے علاوہ ڈاک خرچ مدرجن یا زائد پر معقول کمیشن
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
برانچ: گولبازار ربوہ

جرمولین نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم
قیمت ایک روپیہ حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون ۶۹۰۶

PIA
پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے اب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت نیز اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔
ملک عطا الحفیظ
منیجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ مکتبکا مکمل سیٹ
کتب ۲۳ جلدوں میں
ہدیہ ۲۶۰/- علاوہ محصولڈاک
نوٹ: جلد پنجم تا نہم اس وقت سٹاک میں ختم ہیں جو دوبارہ چھپ رہی ہیں طبع ہونے پر خریداران کو دی جائیں گی ملنے کا پتہ:
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۴۸۱

ماہنامہ الفرقان ربوہ کے متعلق
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریر
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے لیس تحریر اور تبلیغ احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے"
سالانہ چندہ صرف دس روپے ہے (مینیجر)

حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ بائیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۱۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے ڈاکٹر شریف احمد ملک بازار چنیوٹ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے پوتے عزیز عامر منظور کو سکول سے چھٹی پر گھر آتے ہوئے کتے نے کاٹا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ مکرم الٰہی ملک افسر کیمپ

۲۔ خاکسار کی طبیعت ناساز ہے۔ کچھ پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔
حکیم قاضی نذیر محمد احمد آف چک جھمرہ ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس
کے متعلق
ضروری اعلان

امراء اضلاع کی خدمت میں عرض ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے امسال فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے ۲۳ رجولائی تا ۲۲ راگست کا عرصہ مقرر فرمایا ہے پہلا ہفتہ یعنی ۲۳ رجولائی تا ۳۰ رجولائی کو ہر ضلع میں مقامی طور پر امیر ضلع کے زیر اہتمام کلاس منعقد ہوگی. جس میں ضلع کی جماعتوں کے نمائندے شریک ہوں گے ۳۱ر جولائی سے ۲۲ راگست تک اضلاع کے ان نمائندوں کی کلاس ربوہ میں ہوگی.

مقامی ہفتہ کا پروگرام حسب ذیل ہوگا

۱۔ سیپارہ عمّ کی آخری آٹھ سورتوں کا حفظ اور چھبیسویں پارہ کے پہلے دو رکوع کا ترجمہ

۲۔ آداب مجلس۔ آداب مساجد اور نماز روزہ کے متعلق فقہی مسائل سکھانا

۳۔ سات قرآنی دعائیں مع ترجمہ یاد کرنا

۴۔ چالیس جواہر پارے "میں" سے پہلی دس احادیث کا ترجمہ و تشریح

۵۔ رسالہ "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" پڑھایا جائے۔

۶۔ مندرجہ ذیل عناوین پر طلباء کو لیکچر دیئے جائیں گے۔

۱۔ پابندیٔ نظام ۲۔ مرکز کی برکات سے زیادہ سے زیادہ کیونکر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۳۔ مسلم نوجوانوں کے لئے مستقبل کا کارنامہ ۔ ۴۔ عبادت کیوں کی جائے۔

۷۔ نماز عصر سے مغرب تک جماعتی کام مثلاً وقار عمل۔ مسجد کی صفائی۔ رہائش گاہ کی صفائی وقف عارضی کے فارم پُر کرنا وغیرہ۔

امراء اضلاع نوٹ کر لیں کہ کم از کم مڈل اور اس سے زیادہ تعلیمی معیار کے طلباء کلاس میں شامل ہو سکیں گے۔ امراء اضلاع کو چاہیئے کہ اپنے حلقہ کی جماعتوں کے زیادہ سے زیادہ موزوں نمائندے بھجوانے کی تحریک فرمائیں نیز مورخہ ۱۰ رجولائی تک نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ ان کے ضلع سے کتنی تعداد میں نمائندے کلاس میں شامل ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

امراء اضلاع سے ضروری گزارش

اس سال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو انشاء اللہ ماہ ستمبر میں ہوگا جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ: "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ نیز آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں براہ مہربانی ان کے نام ولدیت مع مکمل پتہ ارسال فرمائیں تاکہ انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے۔ بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اجتماع انصار اللہ چک جھمرہ ضلع لائل پور

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی اجازت سے مجالس انصار اللہ حلقہ چک جھمرہ ضلع لائلپور کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۸ و ۱۹ رجون بروز اتوار بمقام چک جھمرہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اس اجتماع میں دیگر علماء کے علاوہ مرکزی نمائندہ بھی انشاء اللہ شریک ہوگا۔ اس حلقہ کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اراکین کو اس اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرماویں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں یوم والدین کے جلسے

شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہ شہادت و ہجرت (اپریل مئی) میں مندرجہ ذیل مجالس میں یوم والدین کے اجلاس منعقد ہوئے۔ دار النصر شرقی دار النصر غربی۔ دار الرحمت شرقی ب۔ دار الصدر شمالی۔ دار الصدر غربی۔ حلقہ النصر فیکٹری ایریا دار النصر وسطی۔ ان اجلاسات میں محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد، مکرم مہتمم صاحب مقامی اور علماء سلسلہ نے تربیت اولاد کے موضوع پر خطاب فرمائے۔ اور علمی و ورزشی مقابلہ جات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ ان اجلاسات میں والدین کی بھاری اکثریت نے شمولیت فرما کر اطفال کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

خواجہ عبدالمومن ناظم اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواست دعا

میرے بھائی آرکیٹکٹ عزیز احمد ملک (جو کہ لیبیا میں مقیم ہیں) یونیورسٹی آف ٹریپولی سے دیئے جانے والے سکالرشپ کے سلسلہ میں یورپ میں اعلیٰ ٹریننگ میں خیر معمولی کامیابی کے بعد بخیریت لیبیا واپس پہنچے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اپنی نعمتوں سے نوازتا رہے آمین

(صابر کے احمد ملک، ۱۵۷۔ پی گلبرگ ۲۔ لاہور)

۲۔ میرے پوتے عزیز انیس احمد ابن نسیم احمد کی زبان پر زخم آگیا ہے۔ تمام بھائی بہنیں اسکی کامل صحت کے لئے دعا کریں

(امۃ اللہ بیگم دار الرحمت شرقی ربوہ)

۳۔ خاکسار کی تین چار ماہ سے طبیعت ناساز چلی آرہی ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

(بشیر احمد فوٹو سٹوڈیو الفضل ربوہ)

ایک نہایت با موقع مکان قابل فروخت ہے

اڈہ گول بازار اور فضل عمر ہسپتال کے نزدیک ۲ کمروں اور باورچی خانہ پر مشتمل ۱۱ مرلہ زمین بجلی پانی موجود۔ خواہشمند دوست مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

قریشی محمد سعید جامعہ احمدیہ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲ روپے (مینیجنگ ایڈیٹر)

یک روزہ چوزے مرغیاں چوزے لیئر کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یک روزہ چوزے نی صد چوزے کم ۳۰۰ روپے سینکڑہ ۳۰۰ فی صد مادہ ۱۰۰۰ یا زائد خریدنے پر کوئی صد زائد یک روزہ مرغ ۵۰/- روپے سینکڑہ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴